حضورؐ بحیثیت سپہ سالار، محمد فتح اللہ گلن۔ مترجم: پروفیسر خالد ندیم۔ ناشر: بیت الحکمت، لاہور۔ پتا: کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۱۶۰، قیمت: ۱۰۰ روپے۔

زیرتبصرہ کتاب ترکی کے معروف دانش ور اور مفکر محمد فتح اللہ گلن کی تصنیف Prophet Muhammad as Commander کا ترجمہ ہے۔ کتاب میں غزوات وسرایا کے حوالے سے آپؐ کی حکمت و تدابیر کا تذکرہ ہے اور پیغمبرانہ بصیرت کے ایسے ایسے گوشوں کی نقاب کشائی کی گئی ہے، جنھیں پڑھتے ہوئے انسان پکار اُٹھتا ہے کہ محمدؐ یقیناً اللہ کے رسول ہیں، کیوں کہ عام انسانی ذہن کی رسائی ان حکیمانہ تدابیر تک ممکن نہیں تھی۔ آپؐ نے اپنے پیروکاروں کو جہاد اور اس کے اعلیٰ مقاصد سے متعارف کرایا، جس کے ذریعے فتنوں کی سرکوبی اور مظلوموں کی اعانت میں مدد ملی۔ انسانی تاریخ میں آپؐ ایک عظیم سپہ سالار کی حیثیت سے سامنے آتے ہیں۔

مترجم نے اپنے قلم کو صرف ترجمے تک ہی محدود نہیں رکھا ہے بلکہ بقولِ خود: انگریزی متن سے اُردو ترجمے تک پہنچنے کے لیے قلب و روح کا راستہ اختیار کیا ہے۔ انگریزی تصنیف میں آیات واحادیث کا صرف ترجمہ دیا گیا ہے۔ مترجم نے آیات کا عربی متن شامل کر کے کتاب کی قدر و قیمت میں اضافہ کر دیا ہے۔ اُردو ترجمے کے لیے آیات واحادیث کے متن، کتب سیرت سے واقعات کی تصدیق اور حواشی کی ترتیبِ نو نے اس کتاب کو حوالے کی کتاب بنا دیا ہے۔ ترجمے کی زبان عام فہم ہونے کے باوجود ادبی چاشنی کی حامل ہے۔ آیاتِ قرآنی کا ترجمہ مولانا فتح محمد جالندھری کا ہے، جب کہ احادیث کا رواں ترجمہ مترجم نے خود کیا ہے۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ قرآنِ پاک کے ترجمے کو بھی زیادہ رواں اور عصرِ حاضر کی لسانی ضرورتوں اور تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جاتا۔ (پروفیسر محمد حسن کلیم)

Man And Destiny [انسان اور تقدیر]، عبدالرشید صدیقی۔ ناشر: دی اسلامک فاؤنڈیشن، مارک فیلڈ کانفرنس سنٹر، مارک فیلڈ، برطانیہ۔ ملنے کا پتا: منشورات، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور ۵۴۷۹۰۔ صفحات: ۲۵+ ۱۲۳۔ قیمت: درج نہیں۔

عبدالرشید صدیقی بمبئی سے معاشیات، سیاسیات اور قانون کی ڈگریاں حاصل کرنے کے بعد ۱۹۶۶ء سے ۱۹۹۷ء تک انفارمیشن لائبریرین کی حیثیت سے برطانیہ میں خدمات سرانجام دیتے

رہے۔ سورۂ فاتحہ اور سورۂ آل عمران پر تفسیری کام کے علاوہ اپنے خطباتِ جمعہ کو Lift up Your Hearts کے نام سے، اور اپنے شعری مجموعے کو نوائے بے نوا کے نام سے مرتب کر کے شائع کر چکے ہیں، نیز Key to the Glorious Qur'an: Understanding the Basic Concepts زیرِطبع ہے۔

اقبالیاتی تنقید کو پڑھتے ہوئے خیال آتا ہے کہ اس موضوع پر کام کرنے کے نئے مواقع ختم ہونے والے ہیں۔ پیشِ نظر کتاب میں بھی اگرچہ کسی نئے موضوع کو نہیں چھیڑا گیا، پھر بھی یہ کتاب اپنا جواز مہیا کرتی ہے۔ مصنف کا خیال ہے کہ عالمِ اسلام بالخصوص مغرب میں آباد اہلِ اسلام اقبال کے افکار و نظریات سے کچھ زیادہ شناسا نہیں ہیں۔ نوجوانوں میں سے کچھ نے ان کا نام سنا ہوگا یا بچوں کے لیے ان کی چند ایک نظمیں پڑھی ہوں گی۔ مصنف نے ایسے ہی نوجوانوں کو اقبال کے تصوراتِ خودی و انسانِ کامل سے آگاہ کرنے کا عزم کیا ہے۔

ابتدا میں پروفیسر خورشید احمد کا پُرمغز دیباچہ شامل ہے جو نہایت عمدگی سے اقبال کی فکر اور کارنامے کا احاطہ کرتا ہے۔ اس کے بعد مصنف نے اسلامی ریاست، فکرِ اقبال کا ارتقا، خدا، انسان اور کائنات، زمان و مکاں، موت اور بقائے رُوح، فرد اور سماج، سیاسی افکار، تصورِ خودی، انسانِ کامل وغیرہ پر اجمالی گفتگو کی ہے، لیکن یہ اجمال جامعیت کا حامل ہے، جس سے ان موضوعات پر مزید مطالعے کی تشویق ہوتی ہے۔ اقبال کے فکر و فلسفے کے تمہیدی باب کے بعد دوسرے باب میں مردِ کامل پر بحث کی گئی ہے۔ ضمنی مباحث میں خودی کی تعریف، خودی: ایک مابعد الطبیعیاتی تصور، انسانی زندگی میں خودی کا کردار [ساقی نامہ]، اُمت مسلمہ کے لیے خودی کی اہمیّت [رموزِ بے خودی]، انسانی خودی، آزادی و بقائے فرد اور جاوید نامہ جیسے موضوعات پر تفصیلی بحث کی ہے، جب کہ اقبال کے تصورِ انسانِ کامل میں انسانِ کامل کی تلاش، اقبال کا مردِ مومن، اُمت مسلمہ کے لیے پیغام، ایمان و کفر میں امتیاز، شاہین کا استعارہ، اقبال کا مردِ کامل اور نیٹشے کے سپرمَین پر جامع گفتگو کی ہے۔

ضمیموں میں اقبال کے تصورِ خودی اور نیٹشے کے تصورات پر بحث اور 'ساقی نامہ' کا ترجمہ شامل ہے۔ بعدازاں حیات نامۂ اقبال، بعض الفاظ و اصطلاحات کے مترادفات، حوالے، حواشی اور اشاریہ شامل ہیں۔ ان سے کتاب کی معنویت میں اضافہ ہوگیا ہے۔